اتر پردیش اردو اکادمی
کے
منصوبے

اتر پردیش اردو اکادمی

وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ 226010

فون : 0522-2720683

اتر پردیش اردو اکادمی

اغراض ومقاصد اور دائرہ عمل

اتر پردیش اردو اکادمی ہندوستان کی پہلی اردو اکادمی ہے جس کا قیام ۱۹۷۲ء میں عمل میں آیا تھا۔ اپنے قیام کے بعد سے ہی یہ اکادمی مندرجہ ذیل مقاصد کی تکمیل کے لیے سرگرم عمل رہی ہے انھیں مقاصد سے اس کے دائرہ عمل کا تعین بھی ہوتا ہے۔

۱۔ اردو زبان وادب کی ترویج وتوسیع

۲۔ اردو میں بچوں سے متعلق علمی وادبی کتب کی اشاعت

۳۔ اردو کے قدیم شہ پاروں کی ایڈیٹنگ کر کے ان کی اشاعت

۴۔ اردو رسائل وکتب کی خریداری کے لیے کتب خانوں اور دارالمطالعوں کو مالی امداد

۵۔ اردو تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو وظائف (درجہ چھ سے پی ایچ۔ ڈی تک)

۶۔ مصنفین، ادباء اور شعرا کی شائع شدہ کتابوں پر انعامات

۷۔ اتر پردیش کے مصنفین کو ان کے مسودات کی طباعت کے لیے جزوی مالی امداد

۸۔اردوزبان کی تعلیم سے متعلق شکایات کی جانب حکومت کی توجہ مبذول کرانا

۹۔اردو کے ممتاز ادیبوں، شاعروں اور دیگر دانشوروں کو لکچر کے لیے مدعو کرنا، سمینار، سمپوزیم یا دیگر ثقافتی تقریبات کا انعقاد وغیرہ

۱۰۔اردو کے معمر، معذور ر بیمار شعرا، ادبا اور صحافیوں کو ماہانہ ر یکمشت مالی امداد دینا۔

مندرجہ بالا اغراض ومقاصد کی تکمیل کے لیے اپنے آئین کے تحت اکادمی اپنی مجلس عام و مجلس انتظامیہ کے ذریعہ لیے گئے فیصلوں کے مطابق مندرجہ ذیل اسکیموں پر عمل پیرا ہے۔

۱۔اردو طلباء کو وظائف

اس اسکیم کے تحت اکادمی اتر پردیش کے رجسٹرڈ اسکولوں ر کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اردو بہ حیثیت مضمون لے کر تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو چھٹے درجہ سے ایم اے اور پی ایچ ڈی تک وظائف اپنے قواعد وضوابط کے تحت میرٹ کی بنیاد پر دیتی ہے۔

اکادمی اپنے ضابطے کے تحت ان طلباء کو بھی وظائف دیتی ہے جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے مگر وہ اردو بہ طور ایک مضمون، پڑھ رہے ہیں، اس اسکیم سے اردو داں اور غیر اردو داں دونوں حلقوں میں اردو کے تئیں شوق پیدا ہوا ہے۔

(وظائف کے لیے مقررہ فارم اکادمی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔)

۲۔ اشاعت کتب

اکادمی کی ایک پرکشش اور مقبول اسکیم اردو کتابوں کی اشاعت سے متعلق ہے اس اسکیم کے تحت اب تک تقریباً ۵۰۰ سے زائد کتابیں زیور طباعت سے آراستہ ہو کر مقبول خاص و عام ہو چکی ہیں جن میں کلاسیکی ادب، اردو شعراء کے قدیم تذکرے، جدوجہد آزادی سے متعلق ادب اطفال، یونیورسٹی سطح کی نصابی کتب، لغات، فرہنگ لسانیات تراجم اور دوسرے موضوعات سے متعلق کتابیں شامل ہیں، اکادمی کا ایک بڑا کارنامہ اس اسکیم کے تحت ''الہلال'' کے عکسی ایڈیشن کی اشاعت ہے، اکادمی مطبوعات کی قیمتیں بہت کم رکھی جاتی ہیں تا کہ عام شائقین وطلبا اسے بہ آسانی خرید سکیں۔

۳۔ صوبے کے رجسٹرڈ عوامی کتب خانوں /دار المطالعوں کو مالی امداد

اکادمی اردو زبان کو عوام تک پہنچانے کی غرض سے ریاست کے رجسٹرڈ عوامی کتب خانوں کو اردو کتابیں اور رسائل واخبارات کی خریداری کے لیے سالانہ مالی امداد اپنے ضوابط کے تحت فراہم کرتی ہے۔ امداد کا نصف حصہ نقد اور بقیہ نصف کتابوں کی شکل میں دیا جاتا ہے۔ اس طرح اردو کتب ریاست کے دور دراز علاقوں میں بھی دستیاب ہو جاتی ہیں جہاں اردو کا چلن کم تھا مگر اب شوق پیدا ہو رہا ہے اس سلسلے میں مقررہ درخواست فارم اکادمی سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

۴۔اردو کتب پر انعامات

اس اسکیم کے تحت ہر سال اردو مطبوعات پر ان کے مصنفین کو قواعد کے مطابق انعامات سے نوازا جاتا ہے ساتھ ہی کتابت کے لیے کاتب اور طباعت کے لیے پریس کو انعام دیا جاتا ہے۔ مطبوعات کے علاوہ مندرجہ ذیل مخصوص انعامات بھی ہر سال اکادمی منظور کرتی ہے۔

(الف) مولانا ابوالکلام آزاد انعام : کل ہند پیانے پر کسی ایک مصنف کو اس کی مجموعی ادبی خدمات کے اعتراف میں دیا جاتا ہے اس کے علاوہ مختلف مشاہیر شعراء وادباء کے نام سے منسوب انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔

(ب) مجموعی ادبی خدمات انعام: ریاست کے دو مصنفین کو یہ انعام دیا جاتا ہے۔

(ج)۔ مولانا عبدالوحید صدیقی انعام: ریاست کے کسی ایک صحافی کو دیا جاتا ہے۔

انعامات کے لیے کتابیں داخل کرنے کی آخری تاریخ ہر سال ۱۵ر جنوری ہوتی ہے۔ (انعامات کے لیے مقررہ اقرار نامہ اکادمی سے حاصل کیا جا سکتا ہے)

۵۔ مسودات کی طباعت کے لیے مالی امداد

اس اسکیم کے تحت ریاست کے مصنفین کو ان کے مسودات کی چار سَو کا پیاں بذریعۂ آفسٹ طبع کرانے کے لیے اخراجات کے 75% تک کی رقم اکادمی فراہم کراتی ہے تاکہ مصنفین کی تخلیقات بہ آسانی منظر عام پر آسکیں۔ تخمینہ فارم اکادمی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۶۔ امداد مصنفین

اکادمی کے اغراض ومقاصد میں یہ بھی شامل ہے کہ ریاست کے ضرورت مند اور معمر معذور اردو مصنفین اور شعراء صحافیوں اور کاتبوں کو ماہانہ امداد فراہم کی جاتی ہے ساتھ ہی ضرورت وحالات کے تحت یک مشت مالی امداد بھی فراہم کی جاتی ہے۔ درخواست فارم اکادمی سے طلب کیا جاسکتا ہے۔

۷۔ مرکزی اردو لائبریری

اردو کی ترویج کے پیش نظر اکادمی عمارت کی دوسری منزل مرکزی اردو لائبریری کے لیے وقف ہے اس لائبریری میں ۵۰ ہزار سے زائد کتب، رسائل اور اہم و نادر مخطوطات و مسودات نیز انڈیا آفس لائبریری سے فراہم کردہ مائکرو فلمس موجود ہیں، جن سے عام قارئین، طلباء و ریسرچ اسکالرس استفادہ کرتے ہیں۔ لائبریری کا ممبر بننے پر کتابیں گھر پر پڑھنے کے لیے بھی اشو کی جاتی ہیں لائبریری ممبر شپ کے لیے مقررہ فارم اکادمی کی مرکزی لائبریری سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

۸۔ اکادمی کتابت اسکول

کتابت (کیلی گرافی) کے فن کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر اور اردو کو روزی روٹی سے جوڑنے کی پالیسی کے مدنظر اکادمی میں کتابت اسکول قائم کیا گیا ہے اس کے علاوہ خواتین کتابت اسکول حمیدیہ گرلس ڈگری کالج الٰہ آباد میں بھی قائم ہے ان اسکولوں میں کتابت کا دوسالہ کورس مکمل کرایا جاتا ہے طلباء وطالبات کو حوصلہ افزائی کے لیے وظائف بھی دیے جاتے ہیں۔ اسکول میں ہر سال داخلہ کے لیے بذریعہ اخبارات مشتہری کی جاتی ہے۔

۹۔ اردو کوچنگ اسکول

اردو زبان سے دلچسپی پیدا کرنے کی غرض سے اکادمی میں اردو کوچنگ سنٹر قائم ہے (ساتھ ہی پلان کے تحت) پرانے لکھنؤ مرادآباد، میرٹھ اور بلند شہر میں بھی اردو کوچنگ سنٹر قائم کئے گئے ہیں۔ اسکول میں داخلہ کے لیے بروقت اعلان کیا جاتا ہے۔ حکومت سے اس مد میں مزید رقم ملنے پر دیگر اضلاع میں بھی اردو کوچنگ سنٹر قائم کرنے کا منصوبہ ہے۔

۱۰۔ اردو کمپیوٹر سنٹر

قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے اشتراک سے اکادمی میں ایک کمپیوٹر سنٹر قائم ہے۔ دو شفٹوں میں چلنے والے اس سنٹر میں ایک سالہ کورس

ڈپلومہ ان کمپیوٹر اپلی کیشن اینڈ ملٹی لنگول ڈی۔ٹی۔پی کرایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ فائنینشیل اکاؤنٹس، ایم ایس آفس، پروگرامنگ ان ویژول بیسک، ویب ڈیزائنگ کورس کرائے جاتے ہیں۔داخلہ کے لیے بروقت اعلان کیا جاتا ہے اور فارم تقسیم کیے جاتے ہیں۔

۱۱۔سیلس ڈپو

اکادمی نے اپنی اشاعتی اسکیم کے تحت اب تک ۵۰۰ سے زائد نادر ونایاب اور نصابی کتب کی اشاعت کی ہے جن کی فروخت کے لیے اکادمی میں سیلس ڈپو قائم ہے، یہاں بہت کم قیمت میں کتابیں فروخت ہوتی ہیں اور قواعد کے مطابق قیمت میں چھوٹ بھی دی جاتی ہے۔قواعد وضوابط اور فہرست کتب اکادمی سے طلب کی جاسکتی ہے۔

۱۲۔سہ ماہی ''اکادمی'' اور ماہانہ ''خبرنامہ'' کی اشاعت

اترپردیش اردو اکادمی اپنی اسکیموں اور اردو دنیا کے کوائف سے عوام کو باخبر کرنے کے لیے ایک ماہانہ رسالہ ''خبرنامہ'' شائع کرتی ہے ساتھ ہی تحقیقی اور تنقیدی مضامین پر مشتمل ایک جریدہ سہ ماہی ''اکادمی'' بھی شائع کرتی ہے، یہ گراں قدر رسالہ صرف =/40 روپے سالانہ میں قارئین تک پہونچایا جاتا ہے جبکہ ''خبرنامہ'' کی قیمت صرف ۔/۲۰ روپے سالانہ مقرر کی گئی ہے۔اکادمی کے یہ جرائد عوام وخواص میں خاصے مقبول ہیں۔

۱۴۔ سمینار، سمپوزیم اور مشاعرے

اکادمی کے مقاصد کی تکمیل کے لیے وقتاً فوقتاً سمینار اور مشاعرے بھی کرائے جاتے ہیں اہم ادبی شخصیات پر سمینار اہم قومی تیوہاروں پر تقریبات بہت مقبول ہیں اکادمی مختلف اضلاع میں دوسری رجسٹرڈ انجمنوں کو بھی تقریبات کے لیے مالی تعاون پیش کرتی ہے۔ اس کے لیے رجسٹرڈ ایجنسی پروگرام کا خاکہ ارسال کر کے مدد کے لیے درخواست کر سکتی ہیں۔

ان اسکیموں اور پروگراموں کے ساتھ اکادمی سرگرم عمل ہے اردو زبان کی ترویج و توسیع کے لیے اکادمی آپ کے مفید مشوروں اور تجاویز کا بھی خیر مقدم کرے گی۔

مزید تفصیلات کے لیے سکریٹری اتر پردیش اردو اکادمی، وبھوتی کھنڈ گومتی نگر کے پتہ پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

فیکس و فون نمبر 0522/2720683
upurduacademy @ sify.Com
w.w.w.upurduakademi.org